بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۰ تبوک ۱۳۴۴ھش ۱۲ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۰۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

—محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب—

ربوہ ۱۰ ستمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

تعلیم الاسلام کالج ۱۲ ستمبر کو کھلے گا

تعلیم الاسلام کالج ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد ۱۲ ستمبر کو کھلے گا اور اس روز سے تعلیم و تدریس باقاعدہ شروع ہو جائے گی۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

طالبات جامعہ نصرت کیلئے ضروری اعلان

جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد ۱۲ ستمبر ۱۹۶۵ء کو کھلے گا۔ بورڈرز کو چاہیئے کہ وہ ۱۱ ستمبر کی شام کو ہوسٹل میں پہنچ جائیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام احباب جماعت کے نام

اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے استحکامِ پاکستان کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں بشاشت کے ساتھ پیش کرو

دعاؤں اور قربانیوں کے ساتھ اپنے محبوب وطن کو مستحکم اور ناقابلِ تسخیر بنا دو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

احباب جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کو علم ہے کہ ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا ہے اور پاکستان میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ میں پاکستان کے تمام احمدیوں کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ وہ اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے حکومتِ پاکستان سے ہر طرح تعاون کریں اور استحکامِ پاکستان کے لئے ہر قسم کی قربانیاں بشاشت کے ساتھ پیش کرتے ہوئے حبّ الوطنی کا ثبوت دیں اور اپنے ربِّ رحیم سے دعائیں بھی کرتے رہیں کہ ہمارا وہ مہربان خدا حق و صداقت اور انصاف کی فتح کا دن ہمیں جلد تر دکھائے۔

کوئی احمدی مرد اور عورت اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کو ہرگز نہ چھوڑے سوائے اس کے کہ حکامِ وقت دفاعی مصالح کے پیشِ نظر ان مقامات کو خالی کروانا چاہتے ہوں۔

دعاؤں اور قربانیوں کے ساتھ اپنے محبوب وطن کو مستحکم اور ناقابلِ تسخیر بنا دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام

مرزا بشیر الدین محمود احمد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۵ء

زندگی کا راستہ

برصغیر ہند کی تاریخ میں آئندہ مورخ ہندوستانی لیڈروں کے اس فیصلہ کو نہایت احمقانہ قرار دے گا۔ جو انہوں نے آزادی اور تقسیم کے بعد ریاست جموں و کشمیر پر ہندوستان کے قابض ہو جانے کے متعلق کیا۔ یہ ایک ایسا ابلہانہ اقدام تھا جس کے لئے تاریخی۔ اخلاقی، پالیسی اور دور اندیشی کا کوئی جواز نہیں تھا۔ سوائے ہندو جذبات کے کوئی ٹھوس وجہ نہیں تھی کہ ہندوستانی لیڈر جانے والی طاقت کے کارندے لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے مل کر ایسی سازش کرتے جس کا ظاہراً اور حقیقی کوئی فائدہ ہندوستان کو نہیں تھا۔ سوائے اس کے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دشمنی کا ایک مسموم بیج بو دیا جائے۔ جس سے دونوں ہر وقت ایک دوسرے سے برسرپیکار رہیں۔

اگر ہندوستان کے جوشیلے لیڈر یہ غلطی نہ کرتے اور چالبازیوں سے کشمیریوں کا حق خود ارادی کو غصب نہ کرتے اور انہیں اپنی قسمت کا خود فیصلہ کرنے دیتے تو آج برصغیر ہند میں وہ یہ آگ بھڑکانے کا باعث نہ ہوتے۔ جس میں وہ جھلس رہا ہے۔ بلکہ دونوں ملکوں کے رہنے والے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہوتے اور ان کا شمار دنیا کی بڑی بڑی متمدن اور مہذب اقوام میں ہوتا۔

آئندہ مورخ کا یہ فیصلہ تو واقعات کی تائید کے ساتھ کیا جائے گا مگر دور اندیش سیاسی بصارت رکھنے والوں نے شروع ہی سے اندازہ کر لیا تھا۔ چنانچہ انگریزی کے نامور اخبار سٹیٹسمین کے ایڈیٹر نے بار بار اس طرف اشارے کئے تو ہندوستان کے یہ احمق لیڈر جھنجھلا اٹھے اور اس بیدرد کی طرح جس نے بیٹے کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ سٹیٹسمین کی حق گوئی کا گلا اس طرح دبا دیا کہ اخبار پر خود قبضہ کر لیا۔

برصغیر کی تقسیم ہندوستان اور پاکستان میں مذہب کے اصول پر کی گئی تھی۔ ہندوستان کے اندر جتنی ریاستیں تھیں ختم کر دی گئیں۔ ریاستوں کے حکمرانوں نے اپنی مملکت کی کوئی پرواہ نہ کی۔ چنانچہ حیدرآباد، مناوَدر وغیرہ ریاستوں کو جن کے حکمران مسلمان تھے بزور اپنے ساتھ ملحق کر لیا۔ مگر اس اصول کے بالکل الٹ ریاست جموں و کشمیر کے متعلق نہایت چالبازی سے کام لیا گیا۔ ہندو راجہ نے ہندوستانی لیڈروں کے ساتھ سازش کر کے ریاست کے مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھانے شروع کر دیئے ڈوگرہ فوج نے نہتے امن پسند مسلمانوں کو نہایت بے دردی سے قتل کیا۔ اور ان کی جائیدادیں چھین لیں یا جلا کر راکھ کر دیں۔ اکثر کو پاکستان کی طرف دھکیل دیا۔ اس پر ملک نے بغاوت کر دی۔ اس بات کو بہانہ بنا کر ہندوستان نے اپنی فوج ریاست میں داخل کر دی۔ اور دنیا کو یہ دھوکہ دیا گیا۔ کہ جونہی حالات پرامن ہو جائیں گے۔ ریاست میں رائے شماری سے فیصلہ کیا جائے گا۔ چونکہ ہندوستانی اور ڈوگرہ فوج مسلمانوں کو بے دریغ کچل رہی تھی کچھ قبائلی بھی ریاست میں داخل ہو گئے اور پاکستان نے بھی اپنی سرحد کی حفاظت کے لئے کچھ فوج سرحدوں پر بھیج دی۔ اس طرح ہندوستانی اور ڈوگرہ فوج کا ناطقہ تنگ ہو گیا۔

اس پر ہندوستان نے سکیورٹی کونسل میں شکایت داغ دی۔ جس نے جنگ بندی لائن مقرر کر کے اپنے نگران بٹھا دیئے۔ اور یو۔ این۔ او کی نگرانی میں غیر جانبدارانہ رائے شماری کی قراردادیں پاس کیں۔ مگر اپنی عادت کے مطابق ہندو لیڈروں نے یو۔ این۔ او کے ہر اقدام کو جو قراردادوں کو جامہ عمل پہنانے کے لئے کیا گیا۔ طرح طرح کی چالبازیوں سے ناکام بنا دیا۔

ان قراردادوں کے رُو سے پوزیشن میں کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں تھی مگر ہندوستان نے ایک طرف تو یو۔ این۔ او کی قراردادوں کو جامہ عمل پہنانے سے روکے رکھا اور دوسری طرف آہستہ آہستہ مگر یقینی رفتار کے ساتھ اپنے قبضہ کی نوعیت میں تبدیلی کرتا چلا گیا۔ اور آخر حال ہی میں اس نے کھلے کھلے عمل سے اس متنازعہ سرزمین کو ہندوستان کا ایک لاینفک حصہ کی صورت دینے کے لئے اپنے دستور میں بھی تبدیلیاں کر دیں۔ یہ تمام کارروائی سراسر ناجائز ہے اور ریاست پر ہندوستان کا قبضہ جابرانہ اور غاصبانہ ہے۔

اب اہل کشمیر کے لئے صبر مشکل تھا۔ چنانچہ انہوں نے علم بغاوت اٹھا لیا۔ ہندوستان کا یہ دعویٰ کہ اہل کشمیر نے بغاوت نہیں کی۔ بلکہ وہ اس کی حکومت سے خوش ہیں۔ اس بات سے تردید ہو جاتی ہے کہ ہندوستان نے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور مرزا افضل بیگ کو جیل میں ڈال رکھا ہے۔ جو جموں و کشمیر کے لوگوں کے مسلمہ اور ہردلعزیز لیڈر ہیں۔ اور نہ صرف اب جیل میں ڈالا ہے بلکہ پہلے بھی گیارہ سال تک ان کو جیل میں رکھا ہے۔ اور ان پر جھوٹے مقدمات بنائے ہیں۔ اور نہ صرف ان کو بلکہ ہزاروں محبان وطن کشمیریوں کو بھی قید کر لیا ہوا ہے۔

پاکستان شروع ہی سے ریاست کے عوام کے لئے حق خود ارادی کی حمایت کرتا رہا ہے۔ ہندوستان عوام کی بغاوت کو دبانے کے لئے طرح طرح کے ظلم و ستم ڈھا رہا ہے بلکہ اس نے آزاد کشمیر کی چوکیوں پر بھی جابرانہ قبضہ کر لیا۔ اور آزاد کشمیر میں اس کی فوجیں گھس آئی تھیں۔ نہتے معصوم کشمیری مسلمانوں کو اپنی فوجی طاقت سے کچلا جا رہا ہے۔ اس لئے پاکستان کا ایسی صورت حال میں خاموش دیکھتے رہنا ممکن نہیں۔

اس پر ہندوستان کے لیڈروں نے پاکستان پر بھی حملہ بول دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان ہندوستان کے جارحانہ حملہ کا نہایت صبر و استقلال سے مقابلہ کر رہا ہے۔ اور ہر محاذ پر اس کو شکست پر شکست دے رہا ہے۔ پاکستانی فوج کے کارنامے دنیا کے سامنے آ رہے ہیں۔ اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ ایک مسلمان جب اپنا حق منوانے کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ تو کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

وہ قوم جو کفن سر پر باندھ کر اور جان ہتھیلی پر رکھ کر دشمن کے مقابلہ میں نکلتی ہے۔ آخر میں ضرور کامیاب ہوتی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ حق کے لئے موت کو قبول کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو نئی اور اعلیٰ زندگی بخشتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ کی ایک آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کبھی انکار نہیں کرنا چاہیئے جو قوم موت سے ڈرتی ہے وہ قوم دنیا میں کبھی زندہ نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ موت سے ڈرنا ہی اسے موت کا شکار بنا دیتا ہے۔"

آج پاکستان کو ایسی ہی مہم درپیش ہے کہ اس کے نوجوان اس کے ادھیڑ اس کے بوڑھے اور بچے حق کے لئے موت کا پیالہ پینے کے لئے تیار ہو جائیں اس میں ان کی زندگی ہے۔ وہ اسی طرح موت پر فتح پا سکتے ہیں کہ موت سے نہ ڈریں اور دشمن کے حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے اپنے مال اور اپنی جانیں قربان کر دیں۔ کیونکہ زندگی کا راستہ موت کی وادیوں سے ہو کر نکلتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی جگہ فرماتے ہیں:۔

"واعلموا ان اللہ سمیع علیم میں بتایا۔ کہ بے شک تم کمزور اور بے سروسامان ہو اور تمہارا دشمن بڑا تجربہ کار اور سارے سامان سے مسلح ہے مگر اللہ تعالیٰ سمیع ہے وہ تمہاری دعاؤں کو سنے گا اور وہ علیم ہے یعنی ان مشکلات کو بھی جانتا ہے جو تمہیں پیش آئیں گی۔ اس لئے تم اس پر بھروسہ رکھو وہ تمہاری دعاؤں کو سنے گا اور تمہیں دشمن کے مقابلہ میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے گا۔"

(تفسیر سورہ بقرہ۔ مندرجہ الفضل ۸؍۹؍۶۵ء)

پاکستان حق پر ہے دشمن یقیناً باطل پر ہے اس نے مسلمانوں کے ایک علاقہ پر نہایت فریب سے جابرانہ قبضہ کر رکھا ہے اور ان کو ظلم و ستم کا شکار بنا رہا ہے۔ مظلوموں کی مدد پاکستان کا فرض ہے۔ دشمن طاقت سے ڈرا کر حق کی پیروی سے باز نہیں رکھ سکتا۔

دفاعِ پاکستان سے متعلق

پاکستانی احمدیوں کی خصوصی ذمّہ داریاں

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پانچ نہایت اہم اور تاکیدی ارشادات

(مُرسلہ: مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاھد)

(۱) "ایک زمانہ ایسا تھا کہ غیر قوم ہم پر حاکم تھی ---- اب تمہاری وطنی حکومت ہے اور وطنی حکومت اور غیر حکومت میں بڑا بھاری فرق ہوتا ہے ہمارے اصول کے مطابق تو غیر حکومت جو امن دے رہی ہو اُس کی مدد کرنا بھی ضروری ہوتا ہے اور وطنی حکومت کی مدد کرنا تو اس حدیث کے ماتحت آتا ہے من قتل دون مالہ وعرضہ فھو شہید جو شخص اپنے مال اور اپنی عزّت کا بچاؤ کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہوتا ہے۔"

(۲) "مَیں جماعت کے دوستوں پر یہ امر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر تم اپنے ایمان کو سلامت لے جانا چاہتے ہو --- تو تمہیں یہ امر اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ جن اُمور کو اسلام نے ایمان کا اہم ترین حصّہ قرار دیا ہے اُن میں سے ایک جہاد بھی ہے بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ جو شخص جہاد کے موقعہ پر پیٹھ دکھاتا ہے وہ جہنّمی ہو جاتا ہے۔"

(۳) "جب کبھی جہاد کا موقعہ آئے یا رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق من قتل دون مالہ وعرضہ فھو شہید ہمیں اپنے ملک اپنے اموال اور اپنی عزّتوں کی حفاظت کے لئے قربانی کرنی پڑے تو ہم اس میدان میں بھی سب سے بہتر نمونہ دکھانے والے ہوں۔"

(۴) "اگر قرآن نے جو کچھ کہا وہ سچ ہے اور اگر احمدیت بھی سچّی ہے تو لازماً اپنے ملک کی حفاظت کے لئے اس وقت جو موقعہ پیدا ہوا ہے اس میں تمہیں حصّہ لینا پڑے گا کیونکہ یہ تغیر اللہ تعالےٰ نے اسلام کی ترقی کے لئے پیدا کیا ہے ہم نہیں جانتے کہ اسلام کی آئندہ ترقی کے لئے زیادہ قربانیاں ہم کو ہندوستان میں دینی ہوں گی یا افریقہ میں لیکن فرض کرو افریقہ میں پیش آتی ہیں تو وہاں کے احمدی ہمارا نمونہ دیکھیں گے۔ اگر ہم اس وقت اپنی جانوں کو قربان کرنے کے لئے آگے بڑھیں گے تو ہم ان سے کہہ سکیں گے کہ پاکستان میں ...

---- ہمارے ملک اور ہماری قوم پر جب حملہ ہوُا تو ہم نے اس کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کو قربان کر دیا۔ یہ نمونہ ہے جس سے وہ سبق سیکھیں گے .... بہر حال ہمیں اس وقت اچھا نمونہ دکھانا پڑے گا۔ اگر ہم اچھا نمونہ نہیں دکھائیں گے تو کبھی بھی ہم دوسرے ملکوں کے لئے نیک روایات قائم نہیں کر سکیں گے۔"

(۵) (سورہ کوثر) "ایک چھوٹی سی سورۃ ہے مگر قومی فرائض اور قومی ذمّہ داریوں کی وہ تفصیل جو اس سورۃ میں بیان کی گئی ہے ...

....

...... اور اللہ تعالےٰ سے امداد حاصل کرنے کے وہ ذرائع جو اس سورۃ میں بیان کئے گئے ہیں اُن کو مدّنظر رکھتے ہوئے یہ سورۃ ہر پاکستانی کے سامنے رہنی چاہیئے خصوصاً ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس سورۃ کے مضامین پر غور کرے اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی بنائے کیونکہ جماعتِ احمدیہ نے ایک نیا عہد خدا تعالےٰ سے باندھا ہے اور نئے عہد پُرانے عہدوں سے زیادہ راسخ ہوتے ہیں۔ انہوں نے دنیا کے سامنے اعلان کیا ہے کہ ہم اسلام کی خدمت کریں گے اور ہم اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو قربان کر کے اسلام کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں گاڑ دیں گے۔ جب تک وہ اپنے عمل سے یہ ثابت نہیں کر دیتے کہ اُن میں سے ہر مرد اور ہر عورت اس عہد کے مطابق اپنی زندگی بسر کر رہا ہے۔ جب تک وہ یہ ثابت نہیں کر دیتے کہ اسلام کے لئے فدائیت اور جاں نثاری کا جذبہ اُن کا ایک امتیازی نشان ہے اور وہ اپنی ایک ایک حرکت اسی جذبہ کے ماتحت رکھیں گے اُس وقت تک اُن کا یہ دعوےٰ کہ ہم اسلام کی خدمت کے لئے کھڑے ہیں ایک باطل دعوےٰ ہو گا اور ہر دوست اور ہر دشمن کی نگاہ میں انہیں ذلیل کرنے والا ہو گا۔"

(۱۸ر مارچ ۱۹۴۸ء و ۹۔ اپریل ۱۹۵۰ء کی مطبوعہ تقاریر سے ماخوذ)

چندہ جات تحریک جدید ارسال کرنیوالوں کی خدمت میں

احباب جماعت کو واضح ہو کہ بینکوں میں ہمارے اکونٹ کا نام حسب ذیل الفاظ میں درج ہے:- "تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ"

لہٰذا تاکیداً درخواست ہے کہ چندہ جات تحریک جدید ارسال کرتے وقت چیک یا ڈرافٹ میں مذکورہ بالا الفاظ ہی تحریر فرمائے جائیں۔ افسر متعلقہ کا نام یا عہدہ ساتھ لکھ دینے سے رقم کے حصول میں تاخیر واقع ہو جاتی ہے اور بعض اوقات کمیشن بھی زائد ادا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے کرمفرما آئندہ اس کا خیال رکھیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید
انجمن احمدیہ پاکستان)

مقامِ حدیث

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں

(مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصرؔ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

انسانی طبائع کا خاصہ ہے کہ وہ بار بار غلطیوں کی طرف مائل ہوتی ہے۔ کبھی تو انسان افراط کی راہ اختیار کرتا ہے اور غلو کی انتہا تک پہنچ جاتا ہے اور کبھی اس راہ کے برعکس تفریط کی راہوں پر قدم مارتا ہے۔ تعصب کی آنکھ اسے ایسی بدظن کر دیتی ہے کہ وہ حقائق کو بھی جھٹلانے اور غلط ثابت کرنے سے گریز نہیں کرتا اور کبھی محبت اور غلو کا مادہ اسے ایسی خوش فہمی میں مبتلا کرتا ہے کہ وہ نتائج سے اغماض کرتے ہوئے ہر قسم کے نقائص کو نظر انداز کر دیتا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے سے

عین الرضا عن کل عیب کلیلة
کما ان عین السخط تبدی المساویا

یعنی رضامندی کی آنکھ ہر عیب سے تھکی ہوتی ہے جیسے ناراضگی کی آنکھ صرف برائیوں کو ظاہر کرتی ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے عیسائیوں اور یہودیوں کی حالت کا نقشہ کھینچتے ہوئے مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی ہدایت کی ہے۔ یعنی نہ تو وہ عیسائیوں کا طریق اختیار کریں جنہوں نے حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں اس قدر غلو اختیار کرتے ہوئے باوجود لوازم بشریہ کے انہیں خدا بنا دیا۔ اور نہ یہودیوں کی سی تفریط کی راہ اختیار کریں جس طرح انہوں نے مسیح ناصری کو ملعون (نعوذ باللہ) ثابت کرنے کے لئے صلیب پر چڑھا دیا اور اس طرح عذابِ الٰہی کے مورد ہوئے۔

اسلام میں بھی حدیث کے بارہ میں دو گروہوں نے یہی طریق اختیار کیا ہے۔ اہلحدیث نے احادیث کو اس قدر بلند مقام پر پہنچایا کہ باوجود ان میں ظن اور کذب کے احتمال کے قرآن کریم کو ان کے تابع قرار دیا اور آیاتِ قرآنیہ کی صحت کا معیار قرار دیا۔ چنانچہ صحیفہ اہل حدیث میں لکھا ہے:۔

"قرآن کریم کی تفسیر اور اس کا بیان حدیث سے سمجھی جائے۔ اس مجمل کا مبین خود محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جب کبھی قرآن و حدیث میں بظاہر تعارض ہو تو حدیث کو مقدم کرنا واجب ہے کیونکہ اس آیت کی رو سے قرآن مجمل ہے اور حدیث اس کی شرح وتفسیر۔ اور یہ قاعدہ مسلمہ ہے کہ مبین ومفصل مقدم ہوا کرتا ہے مجمل پر"

(صحیفہ اہل حدیث بحوالہ تفسیر فتح البیان جلد ۱ صفحہ ۳۴۴)

لیکن اس کے برعکس چکڑالوی گروہ نے احادیث سے کلیتہً ہی انکار کر دیا ہے۔ چنانچہ مولوی عبداللہ چکڑالوی صاحب لکھتے ہیں:۔

"اسلام کی ہر ایک چیز من کل الوجوہ مفصل ومشرح طور پر بیان ہو گئی ہے تو اب وحی خفی یا حدیث کی کیا حاجت رہی بلکہ اس کا ماننا اور دینِ اسلام میں اس پر عملدرآمد کرنا سراسر کفر شرک وظلم وفسق ہے۔"

(مناظرہ صفحہ ۱۹)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ اگر ایک گروہ نے احادیث کو قرآن کریم پر قاضی اور حجت قرار دیا تو دوسرے گروہ نے ان سے مطلقاً انکار کرتے ہوئے ان پر عمل کرنا "کفر و شرک اور ظلم وفسق" قرار دیا ہے۔ حدیث کا یہ مقام اور اس کی بے دینی اہمیت ایک سچے اور حقیقی مسلمان کے لئے سخت تکلیف دہ ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو کہ حکم و عدل بن کر تشریف لائے آپ نے حدیث کے صحیح مقام کو بیان فرمایا۔ آپ نے قرآن کریم کے بعد سنت اور حدیث کو بھی ہدایت کے ذرائع قرار دیا اور ان کو واجب العمل قرار دیا اور انہیں شریعتِ اسلامیہ کے بنیادی ماخذوں میں سے قرار دیا۔

قرآن کریم کا ارفع مقام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں قرآنِ کریم کا اعلےٰ وارفع مقام بیان کیا گیا ہے جو ہر قسم کے شکوک وشبہات سے بالا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"قرآنِ کریم وہ یقینی اور قطعی کلام ہے جس میں انسان کا ایک نقطہ یا ایک شعشہ تک دخل نہیں اور وہ اپنے الفاظ اور معانی کے ساتھ خدا تعالےٰ کا ہی کلام ہے اور کسی فرقہ اسلام کو اسکے ماننے سے چارہ نہیں اسکی ایک ایک آیت اعلےٰ درجہ کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے وہ وحی متلو ہے جس کے حرف حرف گنے ہوئے ہیں۔ وہ بباعث اپنے اعجاز کے بھی تبدیل وتحریف سے محفوظ ہے اگرچہ حدیث صحیح بھی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہ سند متصل ثابت ہو ایک قسم کی وحی ہے مگر وہ ایسی تو نہیں جو قائم مقام قرآن شریف ہو سکے۔۔۔"

(ازالہ اوہام جلد دوم صفحہ ۲۸۵)

سنّت کا مقام

قرآن کریم کے بعد آپ نے سنت کو دوسرا مقام دیا ہے اور اسے واجب العمل قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ کشتی نوح میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"دوسرا ذریعہ ہدایت کا جو مسلمانوں کو دیا گیا سنت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی کارروائیاں جو آپ نے قرآن شریف کے احکام کی تشریح کیلئے کرکے دکھلائیں مثلاً قرآن شریف میں بظاہر نظر پنجگانہ نمازوں کی رکعات معلوم نہیں ہوتیں کہ صبح کس قدر اور دوسرے وقتوں میں کس کس تعداد پر لیکن سنت نے سب کچھ کھول دیا۔۔۔ سنت ایک ایسی چیز ہے جو قرآن کا منشاء ظاہر کرتی ہے اور سنت سے وہ راہ مراد ہے جس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عملی طور پر صحابہ کو ڈال دیا۔" (کشتی نوح صفحہ ۶۸)

ریویو برمباحثہ بٹالوی وچکڑالوی میں سنت اور حدیث کا امتیاز کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہم سنت اور حدیث کو ایک چیز قرار نہیں دیتے جیسا کہ رسمی محدثین کا طریق ہے بلکہ حدیث الگ چیز ہے اور سنّت الگ چیز۔ سنت سے مراد ہماری آنحضرتؐ کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے اور ابتداء ہی سے قرآن شریف کے ساتھ ظاہر ہوئی اور ہمیشہ ساتھ ہی رہے گی۔"

(ریویو برمباحثہ بٹالوی وچکڑالوی صفحہ ۳)

احادیثِ نبویؐ کا مقام

قرآن کریم اور سنت رسولؐ کے بعد آپؑ نے تیسرا ذریعہ ہدایت احادیث کو قرار دیا ہے اور وہ احادیث جو قرآن کریم کی آیات کی مخالف نہیں انہیں قبول کرنے کی ہدایت فرمائی ہے اور انہیں حجت قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"وہ حدیث قولی یا فعلی جو قرآن کریم کی کسی صریح اور بین آیت کے مخالف نہیں ہو گی توہم اسے بسر وچشم قبول کریں گے اور اگر بظاہر مخالف نظر آئے گی تو حتی الوسع اسکی تطبیق اور توفیق کے لئے کوشش کریں گے اور اگر ہم باوجود پوری پوری کوشش کے اس تطبیق میں ناکام رہیں گے اور صاف صاف کھلے ہمیں مخالف معلوم ہو گی تو ہم افسوس کے ساتھ اس حدیث کو ترک کر دیں گے کیونکہ حدیث کا پایہ قرآن کریم کے پایہ اور مرتبہ کو نہیں پہنچتا۔" (الحق مباحثہ لدھیانہ صفحہ ۱)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:۔

"پس مذہب اسلم یہی ہے کہ نہ تو اس زمانہ کے اہل حدیث کی نسبت یہ اعتقاد رکھا جائے کہ قرآن پر وہ مقدم ہیں اور نیز اگر ان کے قصے صریح قرآن کے بیانات سے مخالف پڑیں تو ایسا نہ کریں کہ حدیثوں کے قصوں کو قرآن پر ترجیح دی جائے اور قرآن کو چھوڑ دیا جائے۔ اور نہ حدیثوں کو عبداللہ چکڑالوی کے عقیدہ کی طرح محض لغو اور باطل ٹھہرایا جائے بلکہ چاہیئے کہ قرآن اور سنت کو حدیث پر قاضی سمجھا جائے اور جو حدیث قرآن اور سنت کے مخالف نہ ہو اسکو بسر وچشم قبول کیا جائے یہی صراطِ مستقیم ہے مبارک ہیں وہ جو اسکے پابند ہوتے ہیں۔ نہایت بدقسمت اور نادان وہ شخص ہے جو بغیر لحاظ اس قاعدہ کے حدیثوں کا انکار کرتا ہے۔" (ریویو برمباحثہ بٹالوی وچکڑالوی صفحہ ۹)

اعجاز احمدی میں فرماتے ہیں:۔

"۔۔۔۔ اگر نہایت نرمی کریں تو ان حدیثوں کو ظن کا مرتبہ دے سکتے ہیں اور یہی محدثین کا مذہب ہے اور ظن وہ ہے جسکے ساتھ کذب کا احتمال لگا ہوا ہے۔ پھر ایمان کی بنیاد محض ظن پر رکھنا اور خدا کے قطعی یقینی کلام کو پس پشت ڈال دینا کونسی عقلمندی اور ایماندری ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ تمام حدیثوں کو ردی کی طرح پھینک دو بلکہ ہم کہتے ہیں کہ ان میں سے وہ قبول کرو جو قرآن کے معارض ومناقض نہ ہو تا ہلاک نہ ہو جاؤ۔"

(اعجاز احمدی صفحہ ۳۶)

ان اقتباسات سے خوب وضاحت ہوتی ہے کہ احادیث کا اصل مقام کیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو طریق وسطی کی طرف رہنمائی کی ہے۔

پس احادیثِ نبویہ کا صحیح مقام یہ ہے کہ یہ قرآن اور سنت کے لئے بطور مؤید اور گواہ کے ہیں۔ جب تک انکی مطابقت قرآن وسنت سے نہ ہو ان کی کوئی حیثیت نہیں لیکن ایسی حدیثیں جو قرآن کریم کی محک پر پوری اترتی ہوں اور سنتِ نبوی سے مطابقت رکھتی ہوں ایک بیش بہا علمی خزانہ ہیں۔ یہی حدیث کا اصل مقام ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام انہی احادیث کو قبول کرنے کا حکم دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن وسنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر عمل کریں۔"

(ریویو برمباحثہ بٹالوی وچکڑالوی صفحہ ۱)

شہری دفاع اور ہوائی حملہ

(امروز، ستمبر ۱۹۶۵ء)

(جنگ کی صورت میں ہوائی حملوں کی ہمہ گیر اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اسکے پیش نظر یہ نہایت ضروری ہے کہ حکام اور دفاعی کارکنوں کے علاوہ عوام بھی شہری دفاع کی اہمیت کی جانب پوری توجہ دیں ذیل کا مضمون اسی ضرورت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔)

دشمن کے ناپاک ارادوں اور عسکری حملوں کو ناکام بنانے کے لئے اب صرف فوجی قوتیں کافی نہیں رہیں۔ بلکہ عوام کا استقلال، جذبۂ حریت اور بلند حوصلگی کو بھی اسی قدر دخل حاصل ہے جس قدر ان کو اپنی افواج پر بھروسہ۔ گذشتہ عالمگیر جنگ میں اس کی تمثیل متعدد محاذوں پر دیکھی جا چکی ہے اور پھر اس مقام پر جہاں عوام نے اپنے قوت بازو سے کام لیا۔ عارضی یا دائمی طور پر دشمن کا منہ پھیر دیا لیکن ان مدافعانہ ارادوں کے لئے ایک منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ شہری دفاع کے متعدد شعبہ جات انہیں ارادوں کی تکمیل کی کڑیاں ہیں۔

ہوائی حملہ صرف مالی وجانی نقصان دینے کے لئے نہیں کیا جاتا، محاذ کی پشت پر کام کرنے والے عوام بھی جنگ میں اسی قدر حصہ لیتے ہیں جس قدر خندقوں اور قدرتی رکاوٹوں کی آڑ سے کر دشمن پر گولیاں برسانے والے جانباز سپاہی۔ اسی لئے دشمن کے ہوائی حملہ کا بڑا مقصد عوام کی بلند حوصلگی پر کاری ضرب لگانا ہوتا ہے۔ گویا ایک حملہ دو ضرورتیں پیدا کرتا ہے۔ یعنی بمباری سے پیدا شدہ براہ راست نقصانات کی دیکھ بھال اور دوسرے عوام کے غیر طبعی عناصر کے استحکام کی ضرورت۔

وقت — طبعی نقصانات کیلئے

حملہ کے دوران: کثرت اموات اور آتشزدگی کی روک تھام

حملہ کے بعد: خوراک کی بہم رسانی کارخانہ جات کی ضروری مرمت وتعمیر، مکانات کی مرمت وتعمیر، ذرائع آمد و رفت مشغول محکمہ ہائے ڈاک و تار کی مرمت وتعمیر بجلی، گیس۔ آب رسانی نیز غلاظت کے نکاس وغیرہ کی مرمت وتعمیر، نقصان شدہ ساز و سامان کو دوبارہ قابل استعمال بنانا۔

غیر طبعی نقصانات کیلئے

پولیس۔ وارڈن۔ ملبہ پارٹی اور زخمیوں کی امداد کرنے والوں کی حوصلہ افزائی۔ حملہ کے فوراً بعد سننے کے لئے مراکز، فوری خوراک رسانی کے انتظامات، معلومات و ہدایات کی فراہمی۔ مالی معاوضہ وغیرہ کا انتظام، ذاتی نقصان کی تلافی وغیرہ

یہ امر مسلمہ ہے کہ جب تک نقصانات عملاً رونما نہ ہوں ان ضروریات کے اسباب نتائج کا ذہنی خاکہ ہرگز تیار نہیں ہو سکتا ضرورت پیش آنے پر ہی تجربہ کی بناء پر مختلف پہلوؤں پر تفصیلاً توجہ دی جا سکتی ہے۔ ورنہ برطانیہ کے ماہرین نے ابتداء میں نقصانات کا اندیشہ حقیقت سے کئی گنا زیادہ لگایا تھا۔ ماسوا آتشیں بموں کے نقصانات کے اندازہ کے جو حقیقت سے بہت کم تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ نامساعد حالات پر قابو پا لیا گیا۔ اس کا اعتراف ان ماہرین نے بھی کیا ہے کہ ان کی دور رس نگاہیں ہوائی حملہ کے غیر طبعی نقصانات تک نہیں پہنچ سکتی تھیں۔

مذکورہ بالا ذمہ داریوں کا بوجھ تمام تر جائے وقوع کے وارڈن کے کندھوں پر پڑتا ہے انفرادی طور پر اسے شہری دفاع کے بساط پر اہم ترین مہرہ کہنا چاہیئے۔ برطانیہ نے اس شخصیت کی تعریف جنگ کے ابتدائی دو سال کے تلخ ترین تجربات کے بعد ان الفاظ میں کی تھی وارڈن کا کام محض یہی نہیں کہ وہ اپنے علاقہ میں بم گرنے اور آگ لگنے کی اطلاع حکام متعلقہ کو دے دے اور اطمینان سے بیٹھ رہے۔ مختصراً وہ عوام کا معلم اور مددگار بھی ہے ان دو الفاظ میں ہر ممکن امداد جو انسانی دماغ میں آ سکتی ہے جمع کر دی ہے۔ یعنی خوفزدہ اور ہراساں لوگوں کو خوراک و رہائش اور آسائش کے تمام تر انتظامات کے علاوہ ان اسباب کا پیدا کرنا بھی اسکے فرائض میں داخل ہے۔ جس سے بے خانماں لوگوں کی ہراسانی کم ہو۔ اسے چاہیئے کہ وہ عوام کو حملہ کے دوران پناہ گاہوں کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکنے سے بچائے اور نزدیک ترین پناہ گاہ تک (اگر حالات موافق ہوں) خود لے جائے یا اپنے ہی پاس روک لے۔ بچوں، بوڑھوں عورتوں، اور بیماروں کو سہارا دے کر محفوظ مقام تک پہنچائے۔ علاقہ میں بم گرنے اور اس سے پیدا شدہ حالات سے حکام کو آگاہ کرنے خطرناک آگ لگنے اور سڑک پر سے ملبے ہٹانے آب رسانی کے نلوں کو اور غلاظت کے نکاس کو درست رکھنے، ابتدائی طبی امداد بہم پہنچانے غرض ہر اس ضرورت کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو جس سے شہری دفاع کے عملے کو حالات پر قابو پانے میں آسانی پیدا ہو۔ علاوہ ازیں اسے جملہ معلومات وہدایات کا مخزن ہونا چاہیئے۔

مختصراً شہری دفاع گھر گھر، گلی گلی اور محلہ محلہ کی باہمی امداد کا نام ہے اور یہ چھوٹے سے چھوٹے پیمانہ پر شروع ہوتی ہے۔ اس اہم شعبہ کے لئے وزارت حرب حاکم شہر یا متعلقہ محکمہ سے امداد کی آس لگائے رکھنا بے معنی چیز ہے ہر شہری کو اپنے دماغ سے یہ خیال خارج کر دینا چاہیئے کہ اسے اس مصیبت کے وقت حکام بالا سے امداد حاصل ہو گی۔ انہیں اپنے استقلال، جذبۂ حریت، ہمت بازو اور بلند حوصلگی سے زیادہ کام لینا ہو گا۔ تاوقتیکہ بیرونی امداد ان کو دستیاب نہ ہو سکے۔ ورنہ ان کی ہراسانی متعلقہ شعبہ جات کے نظام کو بھی درہم برہم کر کے رکھ دے گی۔ لہٰذا شہری دفاع کی ہر انتظامی "وحدت" کو "مقامی حاکم" کا درجہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ اور ہر کارکن کو اپنی حاضر دماغی بردباری اور استقلال سے کام لے کر" اسے "آر پی کنٹرول" کے فرائض سرانجام دینا پڑتے ہیں۔

خاص ہدایات

یہ تو ہوئیں شہری دفاع کے سلسلے میں چند ضروری باتیں۔ بمباری کی صورت میں عام شہریوں اور دیہاتیوں کو جو سرحد کے بالکل قریب واقع ہوں نہایت قلیل وقفہ ملتا ہے۔ اس لئے حالات بگڑتے ہی ہمیں چاہیئے کہ ہم قبل از وقت چند حفاظتی تدابیر اختیار کر رکھیں مثلاً دروازوں اور کھڑکیوں میں لگے ہوئے شیشوں پر اندر کی طرف کاغذ یا کپڑا گوند سے لگا دیں۔ اس کے علاوہ ایک اور پردہ بھی آویزاں کر دیں تاکہ شیشے کے ریزے بم کے دھماکے سے ٹوٹ کر مکینوں کو زخمی نہ کر دیں۔ متبادل روشنی کا انتظام کر رکھیں تاکہ بجلی فیل ہو جانے کی صورت میں وہ رات کی تاریکی میں ادھر ادھر بھٹکتے نہ پھریں۔ اس روشنی کو مدھم کرنے کے لئے رنگین (خصوصاً نیلا) کاغذ استعمال کریں۔ ٹارچ کی بتی کے لئے قدرے موٹا نیلا کاغذ استعمال کریں۔ رات کے وقت گھر یا خندق میں دیا سلائی ہرگز نہ جلائیں۔ آپ کے گھر کے کمرے محفوظ مقام ہیں۔ البتہ اگر کھلا صحن یا باغیچہ میسر ہو تو دیوار سے دور زمین دوز خندقیں کھود ڈالیں۔ جس پر معمولی سی چھت بھی کافی ہے۔ خندق کے اگلے سرے پر نیلی روشنی کا انتظام کر ڈالیں، جو باہر سے نظر نہ آئے۔ خندق کے منہ کے پاس دو چار بالٹیاں ریت، مٹی اور پانی سے بھر کر رکھ چھوڑیں۔ اندھیرے میں نظر آنے کے لئے دو سفید نشان بھی راہ جانے بتانے کے لئے لگا رکھیں۔ اگر گھر میں مٹی کا تیل اسپرٹ یا پٹرول وغیرہ ہو تو اسے مٹی میں ڈھانپ دیں۔ مکان کی چھت پر سے چارپائیاں، ٹوٹی پھوٹی کرسیاں، جلانے کا ایندھن وغیرہ لازمی طور پر ہٹا دینے چاہیئے۔

کم از کم ایک دستی پمپ کا ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے ابتدائی طبی امداد کا معمولی سا انتظام نہایت سود مند ثابت ہو گا!

اگر آپ حملہ کے وقت کسی بندرگاہ کی گودیوں دریائی یا نہری پل، ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈہ پولیس ہیڈ کوارٹر، سرکاری دفاتر، گورنمنٹ ہاؤسز، تار گھر یا صدر ڈاک خانہ، غرض ایسے مقام کے قرب و جوار میں ہوں، جہاں دشمن کے طیارے، خاص طور پر بمباری کرتے ہیں تو آپ کے لئے لازم ہے کہ وقت کی نزاکت کا صحیح اندازہ لگا کر استادہ شکل میں دوڑ کر یا فوراً زمین پر پیٹ کے بل رینگتے ہوئے حتی الوسع نزدیکی خندق کا رخ کریں اور وقت کافی مل سکے تو دور نکل جانے کی کوشش کریں۔ اگر موقع نہ ہو تو وہیں لیٹ جائیے منہ میں رومال کا گیند بنا کر منہ میں پکڑ لیں۔ کانوں میں انگلیاں دے دیں۔

اگر آپ حملہ کے وقت دفتر یا گھر یعنی پختہ عمارت میں ہوں تو کھڑکیوں اور دروازوں سے پرے ہٹ کر کسی چارپائی، میز یا بنچ کے نیچے چھپ جائیں تاکہ قریب کے پھٹنے والے بم کے ریزے اندر داخل ہو کر آپ کو گزند نہ پہنچا سکیں۔ منہ میں رومال کا گیند رکھنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ جبڑوں پر لقوہ نہ ہونے پائے اور کان کے پردے نہ پھٹنے پائیں جسم کا کوئی حصہ عریاں [illegible] نہ رکھیں۔ میز، کرسی یا چارپائی کی آڑ بنا لیں تاکہ کھڑکی یا دروازے کی راہ سے آنے والے بم کے ریزے آپ تک نہ پہنچ سکیں۔

اگر موٹر، بس، ریل وغیرہ میں سفر کر رہے ہوں تو موٹر کار یا بس کو فوراً بائیں طرف روک کر انجن بند کر دیں وقت کافی ہونے کی صورت میں باہر نکل آئیں اور قریب ترین خندق، کھائی یا کسی اور قدرتی آڑ کے پیچھے چھپ جائیں، ورنہ کار یا بس کے اندر ہی کھڑکی سے ہٹ کر پناہ لیں شیشے کھلے رہنے دیں تاکہ تازہ ہوا داخل ہوتی رہے۔

اگر آپ کے بچے سکول یا رہائشی ہوسٹل میں ہوں تو آپ اپنے اعصاب پر قابو رکھیے اور پیغام بھیج کر یا ٹیلیفون کر کے انہیں بلوا نہ بھیجئے۔ اساتذہ کو ضروری ہدایات دی جاتی ہیں اور وہ ان کی نگرانی کرتے ہیں۔

بجلی کا مین سوئچ بند کر ڈالیں۔ تاکہ کسی ناخوشگوار حادثہ کی صورت میں برقی رو سے آگ نہ لگ اٹھے اگر ٹرانسسٹر ہو تو اسے بلند آواز میں لگا دیں تاکہ آپ اور آپ کے پڑوسی حکام سے نشر ہونے والی ہدایات سن سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔ آپ کا حکام سے مکمل تعاون شہری دفاع کے لئے از بس ضروری ہے۔

ہوائی حملہ کے دوران کسی عذر پہ بھی پناہ گاہ سے باہر نہ نکلیں۔ آپ کو دیکھ کر اور لوگ بھی آپ کی تقلید کریں گے۔ جو نہایت خطرناک اور عاقبت اندیشانہ فعل ہے۔

نتیجہ امتحان بی۔اے سال دوم
جامعہ نصرت ربوہ

امسال ۴۰ طالبات جامعہ نصرت برائے خواتین بی۔اے پارٹ دوم کے امتحان میں شریک ہوئیں ان میں سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۵ کامیاب ہوئیں۔ ۴ کے نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا۔ اور گیارہ طالبات کو صرف مضمون انگریزی میں دوبارہ امتحان دینے کی اجازت ستمبر ۱۹۶۶ء تک دی گئی۔ نتیجہ بفضل ایزدی [illegible] رہا الحمدللہ ۷ طالبات نے فرسٹ کلاس حاصل کی۔ اور عزیزہ فیروزہ فائزہ دختر مکرم عبدالرحمٰن صاحب جنید ہاشمی ۵۰۹ نمبر لے کر فرسٹ آئی ہیں۔ عزیزہ جامعہ نصرت کی ہونہار طالبہ ہیں۔ انہوں نے ایف اے Hamanities group میں بورڈ کی تمام طالبات میں اول پوزیشن حاصل کی تھی اور حال ہی میں بورڈ کی طرف سے نقرئی تمغہ حاصل کیا ہے۔ نتیجہ درج ذیل ہے۔ (پرنسپل)

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۶۳۵۸	فیروزہ فائزہ	۵۰۹	I
۶۳۷۸	امۃ الحمید	۴۶۲	I
۶۳۷۶	طاہرہ روحی	۴۴۴	I
۶۳۶۰	نسیمہ نفیعی	۴۴۱	I
۶۳۶۵	بی بی نسیم اختر	۴۲۵	I
۶۳۶۸	فرخ نسیمہ	۴۲۵	I
۶۳۷۹	امۃ العزیز	۴۱۸	II
۶۳۶۶	خالدہ امینہ	۴۱۴	II
۶۳۴۱	صغریٰ بیگم	۴۰۶	II
۶۳۷۱	عابدہ	۴۰۶	II
۶۳۶۲	عفت ریحانہ	۴۰۰	II
۶۳۶۷	بلقیس عزیز	۳۹۵	II
۶۳۶۳	نسرین اختر	۳۸۶	II
۶۳۷۵	سیدہ شائستہ قمر	۳۷۵	II
۶۳۵۹	امۃ الشافی	۳۷۳	II
۶۳۴۴	بشریٰ بیگم ملک	۳۷۰	II
۶۳۴۰	مسرت پروین	۳۵۹	II
۱۲۰۴۳	نسیم اختر	۳۲۵	III
۹۹۳۱	نعیمہ پروین	۳۲۲	III
۶۳۵۳	امۃ الرشید اختر	نمبر بعد میں	
۹۹۳۲	محمودہ اقبال	″	
۶۳۵۴	مشاہدہ نسیم	″	
۶۳۵۶	طاہرہ نسرین	″	
۶۳۶۴	کلثوم اختر	″	
۶۳۷۳	امۃ المجید ملک	″	
۶۳۵۱	نسیم بیگم	نتیجہ بعد میں	
۶۳۷۷	عابدہ سلطانہ	″	
۹۶۶۷	شمیم اختر	″	
۱۱۹۹۳	امۃ النصیر باجوہ	″	
۶۳۳۹	سلیمہ	کمپارٹمنٹ انگریزی	
۶۳۴۵	نسیمہ وحید	″	″
۶۳۴۶	نسیمہ سمیع	″	″
۶۳۴۷	امۃ الوحید	″	″
۶۳۴۸	شاہدہ قدسیہ	″	″
۶۳۴۹	ناصرہ پروین	کمپارٹمنٹ انگریزی	
۶۳۵۲	حمیدہ	″	″
۶۳۵۷	پروین اختر	″	″
۶۳۷۰	رفیقہ بیگم	″	″
۶۳۷۲	صالحہ یاسمین	″ انگلش لٹریچر	
۶۳۷۴	امۃ الجمیل	″	″

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا ستمبر کا شمارہ پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ اگر آپ اس کے خریدار ہیں اور آپ کو یہ پرچہ نہیں ملا تو مہربانی فرما کر ہمیں اطلاع دیں تا کہ دوبارہ پرچہ بھیجا جا سکے۔ اور اگر آپ اس کے خریدار نہیں ہیں تو مہربانی فرما کر اس کی خریداری قبول فرمائیں اور یہ پرچہ باقاعدگی کے ساتھ نہ صرف خود پڑھیں بلکہ اپنے دیگر احباب کو بھی پڑھائیں۔

یہ ماہنامہ اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے وہ ثبوت جو تبلیغ اسلام سے وابستہ ہیں ان کو دنیا کے سامنے پیش کرنے میں اپنے رنگ کا واحد پرچہ ہے۔ اس کی توسیع اشاعت بیرونی ممالک میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی کوششوں کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا سہل ترین ذریعہ ہے۔

سالانہ چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ۔ یہ رقم آپ براہ راست مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ کو بھی ادا کر سکتی ہیں اور اپنی جماعت کے سیکرٹری مال صاحب کو بھی دے سکتے ہیں۔ ادائیگی کا طریق آپ کی سہولت پر منحصر ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید)

دعائے مغفرت

(۱)

چوہدری محمد اکبر صاحب گرداور قانونگو ساکن بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ جو امارت چھور ضلع سیالکوٹ کے نائب امیر بھی تھے مورخہ ۲۴/۸/۶۵ کو بوقت تہجد بعمر ۴۰ سال وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص۔ دیندار خادم دین اور تبلیغ کا شوق رکھنے والے نوجوان تھے۔ نہایت خوش خلق۔ ملنسار متواضع اور نافع الخلائق وجود تھے۔ چندوں کی ادائیگی میں اور سلسلہ کے دیگر کاموں کی سرانجام دہی میں بہت مستعد تھے۔ مرحوم نے چھ بچیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(چوہدری غلام حسین زعیم مجلس انصار اللہ بھکو بھٹی ڈاکخانہ خاص براستہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

(۲)

مکرم محمد افضل صاحب منیر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی والدہ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ زوجہ میاں اللہ رکھا صاحب ترگڑی میں مورخہ ۲۹/۸/۶۵ وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ ۳۰/۸/۶۵ کو جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لے جایا گیا۔ بعد نماز عصر مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تابوت مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار مبارک احمد ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ و سیکرٹری مال)

(۳)

رب نواز صاحب ابن ملک غلام محمد صاحب زرگر ساکن گھٹھ سندرانہ ضلع جھنگ کا مورخہ ۵/۹/۶۵ کو بروز پیر انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ (انچارج اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

درخواست دعا

میں ضعف دل کے عارضہ سے بیمار ہوں اور بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری صحت بحال فرمائے اور میری پریشانیوں کو دور کرے۔ (محمد اسمٰعیل از چنیوٹ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک مدیہ کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ دیگر مخلصین بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کریں۔ اللّٰھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

۳۶۰۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آزاد انبالوی منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ ... ۔۔۔ ۴۰۰ روپے

۳۶۱۔ حلقہ پنجگراں ڈھنڈ راولپنڈی ... ۔۔۔ ۳۰۰ "

۳۶۲۔ مکرم جناب محمد افضل صاحب ولد صوبیدار میجر محمد الدین صاحب دوالمیال۔ ضلع جہلم ... ۔۔۔ ۳۰۰ "

۳۶۳۔ مکرم حافظ عبد الحکیم صاحب صدر مالک فلور ملز دادو سندھ ... ۔۔۔ ۳۰۰ "

۳۶۴۔ مکرم ڈاکٹر عبد الحمید خان صاحب چوہدری رائے گنج مشرقی پاکستان ... ۔۔۔ ۴۰۰ "

(نائب وکیل المال اول تحریک جدید)

انعامی تقریری مقابلہ

حسب سابق انشاء اللہ امسال بھی سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر انصار اللہ کا تقریری مقابلہ منعقد ہوگا۔ مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات مقرر کئے گئے ہیں مقابلہ میں حصہ لینے والے دوست کو ان میں سے کسی ایک موضوع پر تقریر کرنی ہوگی وقت مقررین کی تعداد کے مدنظر رکھ کر دیا جائے گا۔ انصار اللہ کو چاہیئے ۔ ۔ ۔ ۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لیں عنوانات حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا میں کیا انقلاب برپا کیا

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے دنیا کیسے متاثر ہوئی۔

۳۔ اسلام ہی میں دنیا کی نجات ہے

۴۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۵۔ تربیت اولاد کے لئے نیک نمونہ کی ضرورت

۶۔ باہمی محبت واخوت کی تلقین۔

۷۔ ذکر الٰہی۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قابل تقلید نمونہ:۔ مکرم میاں محمد رمضان صاحب مددگار کارکن وصیت نمبر ۹۴۷۴ دفتر وکالت مال تحریک جدید ربوہ نے یکم ستمبر ۱۹۶۵ء سے اپنی وصیت کا معیار بجائے ۱/۱۰ کے ۱/۳ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور دوسروں کے لئے نمونہ بنائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

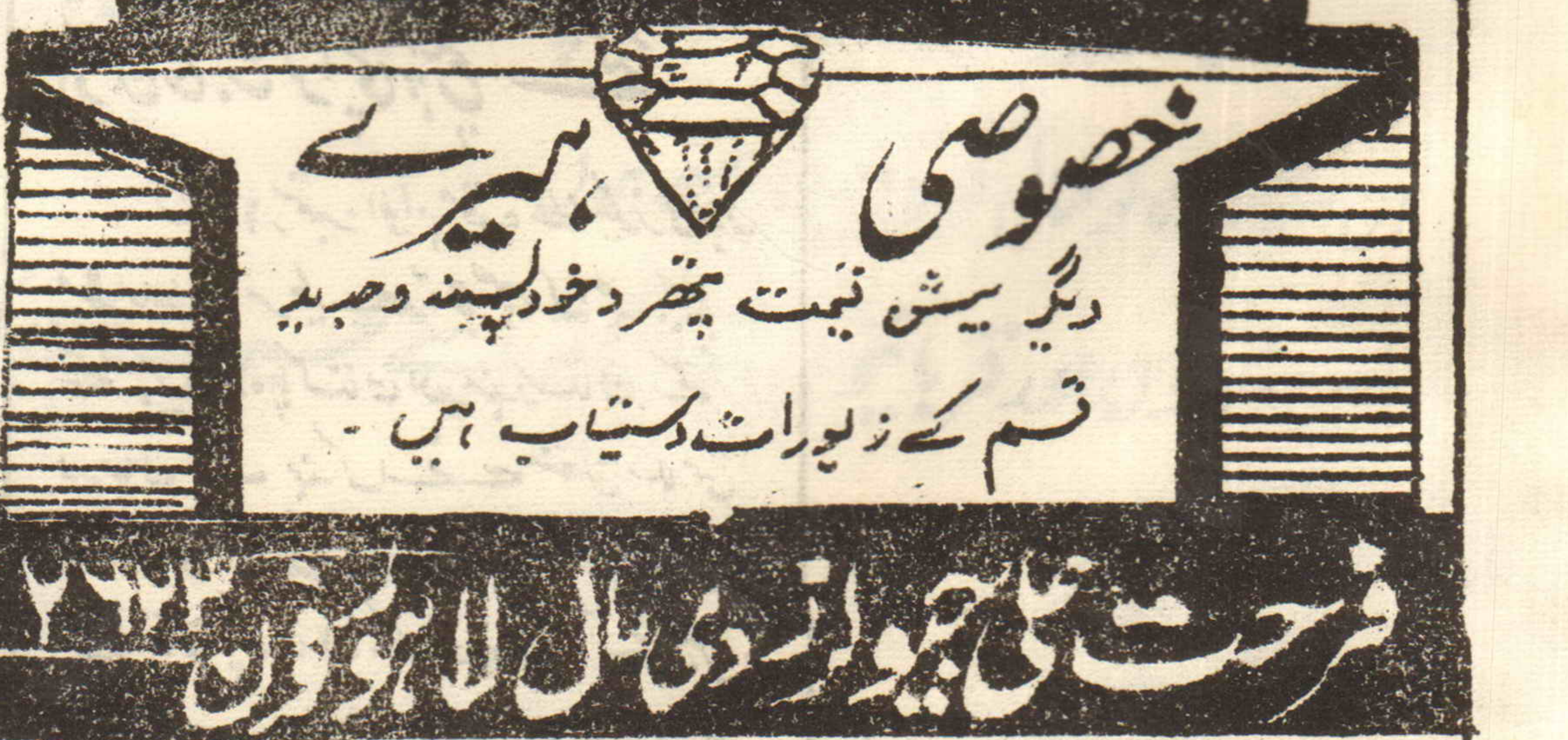

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں حصہ لینے والی خواتین کے لئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ۳۱ اگست ۱۹۶۵ء تک مسجد احمدیہ ڈنمارک کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں پر اپنا خاص فضل فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کی توفیق دے کر ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص روحانی و جسمانی انعامات سے نوازے۔ آمین۔

جملہ بہنوں کو چاہیئے کہ مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کے خاص فضلوں اور رحمتوں کی وارث ہوں۔ نیز اپنے محسن آقا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعائیں حاصل کریں۔

(نائب وکیل المال غربیاء جدید)

اعلان برائے لجنات

ہمارے مالی سال کا صرف ایک ماہ باقی ہے اس لئے لجنات کو چاہیئے کہ اپنے بقایا چندہ جات جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں یاد رہے مالی مقابلہ میں صرف وہ لجنات شامل ہو سکیں گی جن کا چندہ ہمیں ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء سے پہلے موصول ہوگا اور جنہوں نے اپنے بجٹ اور تعداد اور ممبرات سے مرکز کو آگاہ کیا ہوا ہے۔

لجنات کو چندہ بھجواتے ہوئے یہ واضح کرنا چاہیئے کہ وہ کس ماہ کا اور کس مد کا چندہ بھجوا رہی ہیں۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میرا ممبر ۵ کے پیٹ میں رسولی ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (قریشی عبد اللطیف سیکرٹری اصلاح وارشاد اوکاڑہ)

۲۔ میری اہلیہ کو گزشتہ ۵ ماہ سے سنگ مرارہ (پتہ کی پتھریاں) کا مرض ہے درد کے دورے پے درپے اور شدت سے ہونے لگے ہیں جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی۔ ۶۸/سی ماڈل ٹاؤن لاہور)

۳۔ میرا لڑکا نذیر سلیم سے ٹائیفائڈ سے بیمار ہے اور یہ ٹائیفائڈ کا دوسرا حملہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بچے کو شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے

(فرزند علی کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

۱۔ اس علاقہ میں ہومیوپیتھی کا سب سے بڑا مرکز ہے

۲۔ شدید اور خطرناک امراض میں منٹوں میں اثر دکھانے والی ادویات اور

۳۔ پرانی پیچیدہ اور لاعلاج امراض کو جڑ سے اکھیڑ دینے والی ادویات

۴۔ نیز ہومیو پیتھک کتب اور دیگر سامان صحیح معیار اور مناسب نرخوں پر یہاں سے مل سکتا ہے۔

(مینیجر)

مکان و دکانات قابل فروخت

محلہ دار النصر کے بازار کے پلاٹ میں چار دکانیں جن کے عقب میں تین کمروں کا پختہ مکان ہے قابل فروخت ہیں۔ بجلی اور پانی کی سہولتیں موجود ہیں۔ خواہشمند احباب خاکسار سے ملیں۔

(خاکسار حکیم رحمت اللہ کارکن وکالت المال تحریک جدید ربوہ)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں ۱۹ سکہ کورس انیس روپے

بھارتی فوج نے جموں سیالکوٹ اور راجستھان کی سرحدوں پر ۲ دو اور محاذ کھول دیئے

دونوں محاذوں پر دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچا کر اسکی پیشقدمی مکمل طور پر روک دی گئی

سیالکوٹ کے محاذ پر ۲۵ بھارتی ٹینک تباہ کر دیئے گئے۔ پانچ میدانی توپیں بھی قبضہ میں لے لی گئیں

راولپنڈی ۹ ستمبر۔ ہندوستانی فوجوں نے اپنے نئے جارحانہ عزائم کو عملی جامہ پہناتے ہوئے کل دو اور محاذ کھول دیئے۔ ان میں سے ایک محاذ سیالکوٹ جموں سرحد پر اور دوسرا محاذ راجستھان کی سرحد سے ملحق گدارو کے علاقہ میں کھولا گیا ہے۔ سیالکوٹ میں بھارتی فوج نے تین جگہ پاکستانی علاقے میں مداخلت کی جسے پاکستانی فوجوں نے فوراً جوابی حملہ کر کے موثر طریق پر روک دیا اور دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا۔ گدارو کے علاقے میں بھارتی فوج نے سرحدی پولیس کی دو غیر آباد چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ لیکن پاکستانی فوجوں نے اس علاقہ میں بھی دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچا کر اسکی پیش قدمی کو مکمل طور پر روک دیا۔ سیالکوٹ کے علاقہ میں پاکستانی فوجوں نے دشمن پر جو کاری ضرب لگائی ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ کل اس محاذ پر اس کے ۲۵ ٹینک تباہ کر دیئے گئے اور پانچ میدانی توپوں اور بہت سے دیگر اسلحہ پر قبضہ کر لیا گیا۔ دشمن کے بہت سے سپاہیوں کو ہلاک کرنے کے علاوہ ایک کثیر تعداد کو گرفتار کر لیا گیا۔

لاہور کے محاذ پر بھی پاکستانی فوج نے کل اپنی پوزیشن اور زیادہ مضبوط بنالی اس نے پورے محاذ پر دشمن کے تمام حملے پسپا کر دیئے نیز دشمن پر بہت دباؤ ڈال کر اسے بھاری نقصان پہنچا کر اس محاذ پر جنگی اہمیت کی متعدد کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

کشمیر کے علاقے چھمب میں جب دشمن نے گھسنے کی کوشش کی تو پاکستانی فوج نے فوراً کارروائی کر کے دشمن کے بہت سے سپاہیوں کو موت کی نیند سلا دیا۔ دشمن کے سپاہی پاکستانی فوج کی جوابی کارروائی کی تاب نہ لا کر بھاگ کھڑے ہوئے اور اپنے پیچھے بہت سا اسلحہ اور سامان چھوڑ گئے جس پر پاکستانی فوج نے قبضہ کر لیا۔ یہ اتنا سامان تھا کہ ایک پوری توپ خانہ رجمنٹ کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ اس محاذ پر دشمن کے کئی ٹینک بھی تباہ کر دیئے گئے۔

اب تک بھارتی ہوائی بیڑے کا قریباً پانچواں حصہ تباہ ہو چکا ہے

راولپنڈی ۹ ستمبر۔ پاکستان کی ہوائی فوج کے طیاروں نے کل بھی دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر اپنے حملے جاری رکھے اور بھاری نقصان پہنچایا کل انہوں نے پھلواڑہ اور جودھ پور کے ہوائی اڈوں پر حملہ کر کے بہت سے جہاز اور ان کے رن وے تباہ کر دیئے اب تک پاک فضائیہ بھارت کے فضائی بیڑے کا پانچواں حصہ تباہ کر چکی ہے۔ بھارت کے پاس کل چار سو کے قریب ہوائی جہاز ہیں جن میں سے جنگی نوعیت کے جہازوں کی تعداد قریباً ۳۵۰ ہے ان میں سے ساٹھ سے زائد جنگی طیارے پاکستانی ہوائی فوج تباہ کر چکی ہے۔

ایران نے بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کو مکمل امداد کا یقین دلا دیا

وزیر اعظم ایران امداد کے متعلق بات چیت کرنے انقرہ جا رہے ہیں،

ترکی کے وزیرِ خارجہ کی طرف سے بھارت کے جارحانہ حملہ پر گہری تشویش کا اظہار

تہران ۹ ستمبر۔ حکومتِ ایران نے پاکستان پر بھارت کے وحشیانہ حملہ اور اس سے پیدا ہونے والی صورتِ حال پر گہری تشویش ظاہر کی ہے اور اس جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کو ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے حکومت نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور ایران باہم دوستی اور اخوت کے رشتہ میں منسلک ہیں جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتا۔ ایران اپنے اس نہ ٹوٹنے والے رشتہ کی بنا پر اس نازک وقت میں پاکستان کے ساتھ صرف زبانی ہمدردی پر اکتفا نہیں کرے گا۔ ایران کے عوام تہیہ کر چکے ہیں کہ وہ اپنے پاکستانی بھائیوں کی ہر ممکن امداد کریں گے۔

دریں اثنا ایران کے وزیر اعظم جناب عباس ہویدا پاکستان کی مدد کرنے کے سوال پر حکومت ترکی سے بات چیت کرنے کے لئے انقرہ جا رہے ہیں

اُدھر انقرہ میں ترکی کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ کشمیر میں بھارتی جارحیت کے پاکستان تک وسیع ہو جانے سے صورتِ حال اور بھی نازک ہو گئی ہے۔ پاکستان کے خلاف بھارت کی جارحانہ کارروائیوں پر ترکی کو بڑی تشویش ہے سینٹو کے معاہدہ کی رو سے پاکستان اور ترکی آپس میں اتحادی ہیں اور ان کے درمیان نہ ٹوٹنے والے دوستانہ اور برادرانہ تعلقات ہیں۔

بھارتی طیاروں کے ناکام حملے

ربوہ ۹ ستمبر۔ کل رات اور آج صبح بھارتی طیاروں نے کراچی اور سرگودھا کے ہوائی اڈہ پر حملہ کیا لیکن جونہی پاک فضائیہ کے طیارے فضا میں بلند ہوئے وہ بھاگ کھڑے ہوئے دونوں جگہ کوئی نقصان نہیں ہوا۔

سکم کی سرحد پر بار بار مداخلت کے خلاف بھارت سے چین کا پر زور احتجاج

اگر مداخلت بند نہ کی گئی تو نتائج کی تمام تر ذمہ داری بھارت پر ہو گی،

پیکنگ ۹ ستمبر۔ حکومت چین نے بھارت سے پر زور احتجاج کیا ہے کہ اس نے سکم کی سرحد پر بار بار سنگین مداخلت کی ہے۔ حکومت چین نے یہ احتجاج ایک مراسلہ میں کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ بھارت ناجائز چوکیاں فوراً ختم کر دے اور جارحانہ اور اشتعال انگیز کارروائیوں کا سلسلہ فوراً بند کر دے۔

چین نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس مراسلہ پر توجہ نہ کی گئی اور اشتعال انگیز کارروائیوں کا سلسلہ بند نہ ہوا تو اس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری بھارت پر ہو گی اپنے بیان میں حکومت چین نے پاکستان کے خلاف بھارت کی جارحانہ کارروائی پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اس نے کہا ہے کہ بھارت کی یہ وحشیانہ کارروائی تمام ہمسایہ ملکوں کے لئے تشویش کا باعث ہے اگر اس نے اپنے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ دھونس اور جارحیت کا یہ سلسلہ جاری رکھا تو وہ اس کے سنگین نتائج سے بچ نہیں سکتا

انڈونیشیا کی سپریم جنگی کونسل کا اجلاس

بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کو امداد دینے کے مسئلہ پر غور

جکارتا ۹ ستمبر۔ گزشتہ رات جکارتا میں صدر سوکارنو کی زیر صدارت انڈونیشیا کی سپریم جنگی کونسل کا اجلاس ہونے والا تھا جس میں اس امر پر غور کیا جانا تھا کہ انڈونیشیا بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کی کس رنگ میں مدد کر سکتا ہے۔

امید ہے کہ کونسل نے اپنے اجلاس میں غور و خوض کے بعد ضروری فیصلے کئے ہوں گے۔

اوتھان آج صبح کراچی پہنچ گئے

کراچی ۹ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان امریکہ سے آج صبح کراچی پہنچ گئے ہیں۔ وہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بند کرانے سے متعلق سلامتی کونسل کی منظور کردہ حالیہ قرارداد کے مطابق ہندوستان پاکستان کے دورہ پر آئے ہیں۔ کراچی سے وہ صدر محمد ایوب خان سے ملنے راولپنڈی جائیں گے۔

کشمیر میں مجاہدین آزادی نے ۲۶۲ بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے

مظفر آباد ۹ ستمبر۔ کل کشمیر میں مجاہدین آزادی نے بھارتی فوجوں کو متعدد مقامات پر شکست فاش دی ہے انہوں نے مختلف علاقوں میں بہت بڑی تعداد میں حملے کئے جن میں ۲۶۲ بھارتی سپاہی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے ان جھڑپوں میں بے شمار اسلحہ ان کے ہاتھ لگا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۵۲